



کتابخانه
 محمد عبدالرحمن باکر
 کتبی
 ۲۰۰۲
 ۱۹۹۱

Qissah-i Bahrān va Gulandām

Tab'i

Famous poet of Gōlkandah in the
 time of 'Abdullāh Qutbshāh, then in the
 service of Shīr-Hasan Tānāshāh
 composed in 1081 (on page at beginning
 someone has marked 1083) 16704

leaf 1A - contents by later hand

1B blank

2A ghazal by Yūsufi

2B Beginning of Mathnavi
 ends 60B

60B - Some version of a Qasidah in
 praise of Shīr-Hasan Qutbshāh

First leaves have a Turkish-Persian
 vocabulary in the margin

18th century - ind.

60 leaves

State Central Lib.

Hashimi.

p. 99

122 p.p.

بخشود

آنها گریه سبب لیا تو انی

پری ایک بیٹی می وان تخت

اتر باین مین دونو صاجر

خمش طاووس طال تسلیم کر

بیکر باری و فنی الحال سب

پری هور اسباب هور حال

تو لیا عقد مین انی اسر کون

اشارت کیا شاه صیفور کون

نیزادوست هون مین تو تون

هن فرصت تجی بی تو ان آب

قبولید و از اسر اسر کون

کیا عشق تجی صیفور کون

پری هور و مال هور و کون

و یا شاه صیفور کون

لیکا کاشی بره قصاب هو

سفر کا کیا سازی تاب هو

جهان پملای چریا نیت بر

ز بتک هور زیتنگ کنج کر

مین پیاسا هوجا کاهون

بلا کر کیا شاه صیفور کون

که چون باو مین جاو کا جلد

میرادل پیابره می بهای

بلاد و بهرام پر هو یکس

شیاوین سو صیفور بی رو

کتاب
کیا ہوں میں چالیس دن میں

بہت فکر کران میں مجھ سے
کنبان میں بوتیان نو اگر جو

ہزار اور پانچ تین سو پندرہ
سند کھنڈ اور ہشتاد و دو

یوناما پر نیکی تو بہر خدا
برو فانیہ ناون لیکر میرا

یونامی کون طبعی کیا ہی نام
بحق محمد علیہ السلام

چون کہتے تھے
میں نے ان کو
سچے سچے
دیکھا ہے
جس کا نام
ابو جابر

زبان پر
اسی نام
کا نام
انہی کے
نہایت

سلیمانی
بادشاہ ظل السلطان ابو الحسن قطب شاہ

چون کہتے تھے
چون کہتے تھے

چون کہتے تھے
چون کہتے تھے

چون کہتے تھے
چون کہتے تھے

چون کہتے تھے
چون کہتے تھے

چون کہتے تھے
چون کہتے تھے

چون کہتے تھے
چون کہتے تھے